© rasailojaraid.com

ادارہ

دارالعلوم کے شب و روز

جامعۃ الازھر کے نمائندہ وفد کی دارالعلوم آمد:

● ۱۹/ستمبر۲۰۱۳ کو جامعۃ الازھر مصر کے مفتی اور شیخ الازھر کے نمائندہ خصوصی ڈاکٹر شیخ وسام حفظہ اللہ اور منظمۃ الصحۃ العالمیۃ کے ریجنل چیف جناب ڈاکٹر علاء الدین الوان اپنے وفد سمیت جس میں ڈاکٹر سرفراز، ڈاکٹر نیما سعید عابد عراقی اور ڈاکٹر عبیدالسلام دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔انہوں نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی اور مختلف ملکی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ بھی کیا۔ جامعہ ازہر کے مہمان شیخ وسام نے دارالعلوم کی مسجد میں مصری لہجے اور پرسوز انداز میں تلاوت فرمائی اور پھر طلباء واساتذہ سے فضیلت علم کے موضوع پر عربی میں موثر خطاب فرمایا۔جس کا خلاصہ نذر قارئین ہے: یہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ علم کا مرکز ہے انسان کو یہ شرف حاصل ہے کہ اللہ نے اس کو صاحب عزت بنایا اور صفت علم سے نوازا ہے اور امت مسلمہ کو یہ سعادت حاصل ہے کہ انہوں نے علوم کے انوار کو پوری دنیا میں پھیلایا نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک بہترین لوگوں میں وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے علم حاصل کرنے میں مشغول کیا ہو اور اسی علم کے بار آور ثمرات کو اٹھانے کے لئے منتخب فرمایا ہو۔آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے تم میں سے بہتر وہ ہے جو علم سیکھے اور دوسروں کو سکھائیں اور دوسری روایت میں ہے بے شک طلب علم کے حصول میں پھرنے والا ایسا ہے کہ وہ اللہ کے راہ میں پھرتا ہوں۔ایک جگہ ارشاد ہے: جو علم کی طلب میں نکلے پس وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ وہ واپس لوٹ جائیں بے شک فرشتے طالب علم کے راستے میں اپنے پر پھیلاتے ہیں' اسی طرح فرمایا کہ بیشک علماء کے لئے جو کچھ آسمان میں ہے جو کچھ زمین میں ہے اور یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں استغفار کرتے ہیں۔آپ ﷺ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر کس وناکس کو علم عطاء نہیں کرتا بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہے اور اللہ جس کو قبول کرے وہ اسکو علم کی صفت سے نوازتے ہین جس کو اللہ حصول علم پر استقامت نصیب فرمائیں اور وہ اس بار کو اٹھائیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی رضاء پر دلالت کرتا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ من یرد اللہ بہ خیراً یفقھہ فی الدین جب اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرلیں تو اسکو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔یہ دارالعلوم حقانیہ ایک مبارک گھر ہے اور انسان یہاں آکر سکون قلبی' طمانیت' خوشی اور مسرت محسوس کر لیتا ہے یہ سب سنت نبوی' احادیث مبارکہ' حفظ قرآن اور تلاوت قرآن کے اثرات' ثمرات و برکات ہیں چونکہ اللہ کی

© rasailojaraid.com